لیلۃُ القدرُ سراپا خیر وسلامتی اور مکمل خیروبرکت والی رات ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيْنَا بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَضَاعَفَ لَنَا فِيهَا الْخَيْرَ وَالْأَجْرَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ:** فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(**يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ**)[1].

برادرانِ اسلام !میرے روزہ دار بھائیو! رمضان المبارک کا زیادہ حصہ گذر چکا ہے اوراس وقت ہم آخری عشرے میں چل رہے ہیں اس عشرے کی عظمت وفضیلت بہت زیادہ ہے یہ اللہ کی رحمت لُوٹنے کے دن ہیں یہ مناجات واستغفار کی راتیں ہیں اسی عشرۂ اخیرہ میں شبِ قدرؔ بھی حاصل کرنے کا موقعہ ہے شبِ قدرؔ کی فضیلت اور اس میں عبادت واطاعت کا ثواب ہزار مہینے سے زیادہ ہے یہ خیر وسلامتی اور فضیلت وبرکت والی رات ہے باری تعالی جَلَّ جَلَالُهُ نے اسی رات میں قرآن پاک نازل فرمایاہے اوراس رات کے مبارک ہونے کی گواہی دی ہے چنانچہ ارشاد ہے: (**إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ**

(١) البقرة: ٢١.

فِي لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ)[١]. ہم نے اسکو (لوح محفوظ سے آسمان دنیا کی طرف) ایک بابرکت رات (شبِ قدرُ) میں اتارا ہے لیلۃُ القدرُ آسمان وزمین والوں کیلئے سعادت ونیک بختی کی رات ہے باری تعالی جَلّ جَلالُہٗ پوری رات اپنے بندوں پر رحمت وسلامتی اور خیر وبرکت نازل فرماتا ہے چنانچہ اس میں بے شمار فرشتے خیر وسلامتی کے ساتھ زمین پر اترتے ہیں جیساکہ سورۃُ القدرُ میں ارشاد ہے: (تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ)[٢]. اس رات میں فرشتے اور روح القدس (جبریل علیہ السلام) اپنے رب کے حکم سے ہر امرِ خیر کو لیکر (زمین کی طرف) اترتے ہیں، یعنی ہر آسمان سے فرشتے اور ان کے ساتھ حضرت جبریل علیہ السلام زمین پر اترتے ہیں اور لوگوں کی دعاؤں پر آمین کہتے رہتے ہیں اور جب کسی مومن یا مومنہ سے ان کا سامنا ہوتا ہے تو اس کو اپنے رب کی طرف سے سلام پیش کرتے ہیں اور یہ سلسلہ طلوع فجر تک جاری رہتا ہے[٣] چنانچہ سورۂ قدرُ کے آخر میں ارشاد ہے (سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ)[٤]. یہ رات سراپا سلامتی ہے اور طلوع فجر تک رہتی ہے

---

(١) الدخان : ٣.
(٢) القدر: ٤.
(٣) تفسير البغوي: (٨/٤٩١) وتفسير القرطبي: (٢٠/١٣٣).
(٤) القدر : ٥.

[٢] لیلۃُ القدرُ سراپا خیر وسلامتی اور مکمل خیر وبرکت والی رات ہے

شبِ قدرؔ میں عبادت وانابت کا اہتمام کرنے والو! بلا شبہ لیلۃ القدرؔ رحمت وکرم اور امن وسلامتی والی رات ہے اور اللہ جَلّ جَلالُہٗ کے نزدیک سلام اور سلامتی کی بہت زیادہ قدر وقیمت اور عظمت وفضیلت ہے سلام ایک پاکیزہ خصلت اور اچھی عادت ہے اس کی برکت سے باہمی الفت ومحبت زیادہ ہوتی ہے اور دلوں کو سکون واطمینان نصیب ہوتا ہے یہ وہ نیک خصلت اور پاکیزہ کلمہ ہے جس کو حضرت آدم علیہ السلام نے جنت میں سب سے پہلے سیکھا تھا چنانچہ نبی رحمۃٌ لّلعٰلمین ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «خَلَقَ اللَّهُ آدَمَ... ثُمَّ قَالَ: اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلَى أُولَئِكَ النَّفَرِ مِنَ المَلَائِكَةِ، فَاسْتَمِعْ مَا يُحَيُّونَكَ، تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ، فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، فَقَالُوا: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ»[1]. جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کیا تو انہیں حکم دیا کہ جاؤ اور فرشتوں کی اس جماعت کو سلام کرو اور ان کے جواب کو غور سے سنو، فرشتے جو جواب دیں وہی تمھارا اور تمھاری اولاد کا سلام ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے فرشتوں سے کہا: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ، ۔ تو فرشتوں نے ان کو اس طرح جواب دیا: السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ ۔ الحاصل سلام کی بہت زیادہ فضیلت ہے اور لیلۃ القدرؔ میں پوری روئے زمین اور پوری دنیا امن وسلامتی اور خیر وبرکت سے معمور رہتی ہے

---

(١) متفق عليه.

[3] لیلۃ القدرؔ سراپا خیر وسلامتی اور مکمل خیر وبرکت والی رات ہے

یہ اللہ کی طرف سے عطا ہونے والی برکت ورحمت اور سراپا سلامتی ہے یہ رب ارحم الراحمین کی طرف سے دنیاوالوں پر نازل ہونے والی سلامتی اور سلام ہے پس ضروری ہے کہ ہم سلام کی اہمیت کو محسوس کریں، لوگوں کے درمیان سلام کو خوب عام کریں، اپنی ذات کے ساتھ اپنی فیملی اور اہل وعیال کے ساتھ رحمت وسلامتی کا معاملہ کریں اسی طرح اپنے معاشرے کے ساتھ بلکہ دنیاکے تمام لوگوں سے محبت وسلامتی کے ساتھ پیش آئیں ۔ ہم نمازوروزہ اور تراویح و تہجُّد کا اہتمام کریں، تلاوت قرآن اور اذکارواوراد کا سلسلہ رکھیں ،والدین اور عزیز واقارب کے ساتھ حسن سلوک کریں صدقات وخیرات اور فلاحی کام انجام دیتے رہیں، اور بارگاہ اِلٰہی میں خوب عاجزی کے ساتھ توبہ واستغفار کرتے رہیں، اور اپنی اپنے بچوں کی اور پوری امت کی بھلائی اور سلامتی کی دعاکرتے رہیں ،ان پاکیزہ اعمال کی برکت سے ہمیں بے انتہا اجروثواب حاصل ہو گا اور اور اللہ کی طرف سے رحمت و سلامتی نصیب ہوگی یا اللہ! ہمیں بھی ان خوش نصیب بندوں میں شامل فرمالے جن کو تونے شبِ قدر میں عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمائی پھر تونے ان کی دعاؤں کو قبول فرمالیا اور ان کی گناہوں اور خطاؤں کو معاف فرمادیا، یاکریم! ہمارے صیام و قیام صدقات وخیرات اور تمام نیک اعمال کو قبول فرمالے ***

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

حضراتِ سامعین ورفیقانِ گرامی قدر! عید الفطر میں اللہ تعالی کی قربت حاصل کرنے کا ایک اہم ذریعہ صدقۂ فطر کی ادائیگی ہے نبی کریم ﷺ نے کچھ شرطوں کے ساتھ ہر چھوٹے بڑے مسلمان مرد و عورت پر صدقۂ فطر کو لازم قرار دیا ہے اس کی مقدار کھجور یا جوَ وغیرہ سے ایک صاع ہے صاع کی مقدار تقریباً دو کیلو ہے صدقۂ فطر قیمت اور پیسے کی صورت میں بھی دے سکتے ہیں امارات میں رہنے والوں کیلئے اس سال اسکی قیمت بیس (۲۰) درہم طے کی گئی ہے اپنی طرف سے اور اپنی زیر کفالت نابالغ اولاد کی طرف سے اسکا ادا کرنا واجب ہے صدقۂ فطر کی ادائیگی کا اصل وقت عید الفطر کی نماز تک ہے[1]. لیکن اگر کسی نے نماز عید سے قبل اس کو نہیں ادا کیا تب بھی یہ صدقہ ساقط نہیں ہوتا بلکہ اس کا ادا کرنا بہرحال لازمی ہے صدقۂ فطر غریبوں فقیروں اور مسکینوں کا حق ہے لہذا ان کو براہ راست دیدینا چاہیے اسی طرح یہاں کے معتمد اداروں مثلاً اماراتی ہِلالِ احمر اور صُندوق الزکاۃ وغیرہ کے توسط سے بھی ادا سکتے

(١) الحديث عند البخاري: ١٥٠٣.

ہیں نیز بیس (۲۰) درہم کے حساب سے اپنے ملک بھی بھیج سکتے ہیں، آخر میں بارگاہ رب العزت میں عاجزانہ دعاہیکہ اِلٰہَ ا لعٰلمیِن: ہم سب کو رمضان المبارک کی برکتوں سے مالامال فرمادے ہم کو دین ودنیا کی کامیابی عطا فرمادے اور کورونا وغیرہ سے ہم سب کی حفاظت فرمادے ***

هَذَا وَصلُّوا وَسلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. **اللَّهُمَّ إِنَّكَ عُفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا، اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَتَقَدُّمَهَا وَرِفْعَتَهَا، وَرَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا.**

اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ خَلِيفَةَ بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد وَالشَّيْخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، وَعَافِنَا بِفَضْلِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ؛ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

[٦] لیلۃُ القدرْ سراپا خیر وسلامتی اور مکمل خیر وبرکت والی رات ہے